6699- مسلمانوں کی موجودگی کے باوجود کفار سے خریداری کرنا

سوال

مسلمانوں کا آپس میں تعاون ترک کردینا وہ اس طرح کہ مسلمان کسی مسلمان سے خریدنا پسند نہیں کرتا بلکہ کفار کی دوکانوں سے خریداری کرنا پسند کرتا ہے، آیا یہ حلال ہے کہ حرام؟

پسندیدہ جواب

اصل توجواز ہے کہ مسلمان اپنی ضرورت کی وہ اشیاء جو اللہ تعالی نے اس کے لیے حلال قرار دی ہیں مسلمان سے خریدے یا کافر سے جائز ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یھودیوں سے خریداری کی تھی.

لیکن جب مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے بغیر کسی سبب یعنی دھوکہ اور ریٹ میں زیادتی اور سامان ردی ہونے وغیرہ کے بغیر ہی خریداری ترک کرکے کفار سے خریداری کرنا محبوب سمجھے اور اس کی رغبت رکھے اور بغیر کسی سبب کے ہی کافر سے خریداری کو مسلمان پر ترجیح دے تو یہ حرام ہے کیونکہ اس میں کفار سے موالاۃ و دوستی اور ان سے راضی ہونا اور ان سے محبت کا اظہار، اور مسلمان تاجروں کے ساتھ کساد بازاری اور انہیں نقصان دینا ہے اور جب مسلمان اس کی عادت ہی بنا لے تو اس میں مسلمانوں سے خریداری کا عدم رواج ہوگا، لیکن اگر مسلمان سے خریداری نہ کرنے کے کچھ اسباب ہوں جیسا کہ اوپر بیان ہوچکا ہے تو وہ اپنے مسلمان بھائی کو نصیحت کرے جو اسے ان عیوب کو دور کرے اگر تو وہ نصیحت قبول کرلے الحمدللہ وگرنہ وہ اس سے خریداری کرنا ترک کرکے کسی اور سے خریداری کرے اگرچہ کافر ہی کیوں نہ جو اپنے معاملات میں سچائی اختیار کرتا اور منافع کا احسن طریقہ سے تبادلہ کرتا ہو. اھـ.